

کلاس عامہ دوم

پہلے حرف و ۲۰۲۰

سوال نمبر: ۱

الجواب

(الف)

شخص اقسام سے مراد ثلاثی مجرد ثلاثی مزید فیہ
رباعی مجرد رباعی مزید فیہ خماسی مجرد خماسی مزید فیہ

ثلاثی مجرد:

ثلاثی مجرد وہ ہے کہ جسکی مافی کے پہلے نہیں حرف
اٹھی ہیں اور کوئی حرف زائد نہ ہو
جیسے: تشر، تشر، تشر

ثلاثی مزید فیہ:

ثلاثی مزید فیہ وہ ہے کہ جسکی مافی کے پہلے ہیں
میں نہیں حرف اٹھی ہیں اور کوئی حرف زائد نہ ہو
جیسے: اجنب، اکرم

رباعی مجرد:

رباعی مجرد وہ ہے کہ جسکی مافی کے پہلے ہیں
چار حرف اٹھی ہیں اور کوئی حرف زائد نہ ہو
جیسے: تشر، تشر، تشر، تشر

رباعی مزید فہم:

رباعی مزید فہم وہ ہے کہ جسکی ماخوذی کے پہلے پہلے
میں چار حروف اہلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو۔
جیسے: تسریل، ابر نفق

خماسی مجرد:

وہ اسم جامد جس میں پانچ حروف اہلی ہوں
اور کوئی حرف زائد نہ ہو۔
جیسے: سفر جل

خماسی مزید فہم:

وہ اسم جامد جس میں پانچ حروف اہلی ہوں اور
کوئی حرف زائد بھی ہو۔
جیسے: قبضہ شری

(ب)

مبالغہ اور اسم تفضیل کا فرق

مبالغہ وہ اسم ہے کہ جس میں معنی کی زیادتی
بغیر کسی نسبت کے پائی جاتی ہے۔

جیسے: ثناء زیادہ حمد کرنے والا

جبکہ اسم تفضیل وہ ہے کہ جس میں معنی کی
زیادتی کسی کی نسبت سے پائی جاتی ہے۔

جیسے: زید الطرب میں عمرو زید زیادہ عمارت والا

ہے کہ وہ ہے

فاعل دیکھا:

جو وزن فاعل کے لیے نسبت کے لیے ہو اسکو فاعل دیکھا

کہتے ہیں، جس کا تمام معنی بکھور والا

(توضیح)
آخر میں
ہے

سوال نمبر: 3

(الف)

اسم فاعل کی گردان

مَادَّةٌ مَادَّةَانِ مَادَّاتٌ
مَادَّةٌ مَادَّتَانِ مَادَّاتٌ

(ب)

تعلیلات

ق. ل. ن. ز. یَعِدُّ. مُدَّةٌ

ق:

یہ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل اور حاضر معروف ہے
اسے تعلق سے بنایا گیا ہے۔ نادر علامت مفارغ
کو حذف کیا تو فاء علیہ کو دیکھا فاء علیہ مخری
معا تو آخر کو ساکن کیا اور آخر میں حرف علت
معا تو اسکو گرا دیا تو فی" یہو گیا۔

ل:

یہ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل اور حاضر معلوم ہے۔ اسے
تعلق سے بنایا گیا ہے اس طرح کہ علامت مفارغ کو
حذف کیا فاء علیہ مخری معا تو آخر کو ساکن کیا اور
آخر میں حرف علت معا تو اسکو گرا دیا تو
ل یہو گیا۔

1:

یہ واحد مذکر غائب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ اسے ثری سے بنایا گیا ہے اس طرح کہ ثاء علامت مضارع کو حذف کیا فاد علیہ محرک لٹا تو آخر کو ساکن کیا اور آخر میں حرف علت وُعا تو اسکو گرا دیا تو زیر ہو گیا۔

تَعْدُ:

تَعْدُ یہ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ اہل میں تَوَعَّدُ عُنَا وَاوُ وَاُفَع۔ سوئی علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان تَوَا سکو گرا دیا تو تَعْدُ ہو گیا۔

عُدَّ:

یہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔ اہل میں "عُدَّ" عکا تو دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوئے دونوں محرک تھے تو پہلی دال کو ساکن کیا اور پہلی کا دوسری میں ادغام کر دیا تو عُدَّ ہو گیا۔

(ج)

اختر: یہ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم ہے۔ اسکو بین طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔
 اختر: اختر و اختر اس لئے کہ ام قاضی کو ساکن ہو گیا ہے۔ ساکن نئی گھڑی میں اختر گئے
 گو حرف رائے ضمنا کے جمع ہو گیا محرمی اور درسا ساکن تھا۔ اور ادغام ہے۔ گھڑی کا تو
 پہلے کو ساکن گئے دو گھر کو فتح دیا اس لئے کہ یہ خفیہ حرکت ہے۔ نو اختر
 ہو گیا اور اس طرح ہی جائز ہے کہ پہلے کو ساکن کر کے دو گھر
 کو فتح دیا اس لئے کہ یہ صیغہ ماضی کو فتح دی جائے تو نہ بدینہ میں ہر ادغام کیا اور اختر ہو گیا
 صواب گہر: 4

(الف)

مشارکت:

فاصلیت اور مفعولیت میں دو افراد کا شریک ہونا

الباس ماضی:

کسی کو ماضی پہنانا

میرور:

کسی چیز کا صاحب ماضی ہونا

تحول:

کسی چیز کا عین ماضی یا مثل ماضی ہونا

تدوین:

کسی کام کا آہستہ آہستہ کرنا

(ب)
خواہیں

کرم:

لزوم زیر باب ہمیشہ لازم آتا ہے۔

تفصیل:

لوغ جسے عشقی زیر زیر بات کی عملی (گہرائی) کہا جیسی

مفاعیل:

اثر ہے "فا سخی زیر" عذہ المہینۃ (زیر بن اس)
محبت کو برداشت کیا اس کا گرد کسراہ ہے اور وہ
اس میں معنی میں نہیں ہے۔

اسفعال:

صباں کسی چیز کو خافذ سے موهوف خیال کرنا
جسے اسٹھنڈہ میں اسے صبا سے موهوف کیا۔

فتح

سلب جسے حقائق ایٹمز میں کنوہوں سے بچر لگائی۔

(ج)

ثلاثی نزدیکہ بابہ وصل کے ابواب

ثلاثی نزدیکہ بابہ وصل کے ساتھ باب ہیں۔

باب اول افعال جسے الاضنائ

باب دوم اشفعل جسے الاشفعا

باب سوم انفعال جسے الانفعلا

باب چہارم افعلا جسے الاضمر

باب پنجم افعیعال جسے الاضغینا

باب ششم افعیلا جسے الاادعیلا

باب ہفتم افعوال جسے الااجلوا

سوال نمبر: 2

(الف)

مردان امر حال معروف

کو ایں مرد کہو	صل
تم درد کہو	موا
تم سب مرد کہو	موا کو
تو ایں عورت کہو	موا کی
تم دو عورتیں کہو	موا کو
تم سب عورتیں کہو	موا کو

(ب) لفظ "لم" کا مضارع پر لفظاً اور معنیاً عمل

لم فعل مضارع برد اخل ہو کر اسکے آخر میں بارخ
ہیٹوں کو جزم کرنا ہے سارا جگہ ٹون اکڑائی کو
گراد دیتا ہے اور دو ہیٹوں میں لفظاً کوئی عمل
نہیں کرتا اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسکو
بھی گراد دیتا ہے۔ اور فعل مضارع کے معنی
کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے

(ج)

مضاعف کا تعریف:

وہ اسم یا فعل جسکے حروف اصلی کے مضاعف
میں دو حرف ایک جنس کے ہوں۔
اسکی دو قسمیں ہیں۔

مضاعف ثنائی:

وہ ہے جس میں عین اور لام تکرار ایک جنس کے ہوں۔
جیسے: فخر

مضاعف رباعی:

وہ ہے کہ جسکا فاعل اور لام اول عین اور لام ثانی
ایک جنس کے ہوں۔
جیسے: فخر